



سوال

(445) اللہ کو ”یا ہو“ کہہ کر پکارنا درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ کو ”یا ہو“ کہہ کر پکار سکتے ہیں یعنی ”اے وہ“ اور مراد اللہ تعالیٰ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

متکلم مخاطب اور غائب کی ضمیر میں متکلم مخاطب یا غائب کی طرف مطلقاً اشارہ کرتی ہیں۔ انہیں لغت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نام قرار دیا جاسکتا ہے نہ شرعاً۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے یہ نام نہیں رکھے۔ لہذا ان الفاظ سے اللہ کو پکارنے کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے نام کے علاوہ دوسرے الفاظ سے پکار رہے ہیں اس لئے یہ جائز نہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بارے میں کج روی اختیار کرنے میں شامل ہے کیونکہ یہ عمل اللہ کے ایسے نام رکھنے کے مترادف ہے جو نام اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے مقرر نہیں کئے اور یہ ایسے الفاظ کے ساتھ نداء اور دعا ہے جو اللہ نے شریعت میں نازل نہیں کئے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے کام سے منع فرمایا ہے۔ ارشاد ہے:

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذُرُوا الدِّينَ يُجْرُونَ ۗ فِي الْأَسْمَاءِ سَبْعُونَ نَامًا ۚ تَأْتُوا بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ ۚ فِيهَا لِمَنْ يَحْسَبُ الْحَسَنَاتِ ۖ وَسَبْعُونَ نَامًا ۚ تَأْتُوا بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ ۚ فِيهَا لِمَنْ يَحْسَبُ السَّيِّئَاتِ ۖ فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ... الأعراف

”اور اللہ کے بہترین نام ہیں پس اسے ان ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ انہیں ان کے عملوں کا جلد بدلہ مل جائے گا۔“

حذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ